

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا
یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

دشت میں ہوگا کوہ میں ہوگا
خلوۃ میں انبوہ میں ہوگا

ہر مؤمنین کے گھر میں ہوگا ، یہ تو مظلوم ...

دشت میں درمیں بحر میں بر میں
غنچہ و گل میں شاخ و شجر میں

ابر شر میں شمس و قمر میں ، یہ تو مظلوم ...

ظلم کی اٹھیں لاکھ گھنٹیں
بدلے زمانہ لاکھ ادائیں

ہم سہلینگے ہنس کے جفائیں یہ تو مظلوم ...

ذکر شہیدانہ سب کو سنا دیں
اہ و بکاء سے درد جگادیں

ماتم سے دنیا کو ہلا دیں ، یہ تو مظلوم ...